## نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

### وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کے ہمراہ وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی ڈی جی پی آر لاہور میں منعقدہ اہم پریس کانفرنس

لاہور:23 اپریل 2025:( ) وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کے ہمراہ ڈی جی پی آر لاہور میں پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ حکومت پنجاب کاشتکاروں کو مشکل حالات میں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ گندم کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے۔ حکومت پنجاب کی کاوشوں کے باعث آج کسان خوشحال ہے۔ تنقید کرنے والے ذرا اپنے گریبان میں بھی جھانکیں کہ جن صوبوں میں ان کی حکومت ہے وہاں کاشتکار سے کیا سلوک ہو رہا ہے۔ ان تمام صوبوں نے گزشتہ ایک سال کے دوران کاشتکار کی ترقی اور ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن کیلئے کوئی کام نہیں کیا۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب گزشتہ دو ہفتوں سے اپنے دن کا آغاز اس سپرویژن سے کرتی ہیں کہ سب سے پہلے کسانوں کا بتاؤ۔ وہ گندم کی مارکیٹ کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لے رہی ہیں۔ گندم کی مارکیٹ میں بہتری لانے کیلئے تمام وسائل و ذرائع بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ پہلی بار گندم کی خرید کیلئے ایک جامع پالیسی بنائی گئی۔ پنجاب حکومت نے کسانوں کیلئے ریکارڈ بجٹ دیا۔ ماضی میں کسانوں کا استحصال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کسانوں کو کھاد، بیج اور ٹریکٹر پر ریکارڈ سبسڈی دی۔ انھوں نے اپنے مخالفین کو بھی ٹریکٹرز دیئے۔ حکومت پنجاب نے گزشتہ ایک برس کے دوران ثابت کیا ہے کہ کسان ہمارا اثاثہ ہے۔ حکومت پنجاب نے زراعت میں جدت کیلئے 400 ارب روپے سے زائد کا میگا پروگرام شروع کیا۔ موجودہ حکومت نے اپنے 6 لاکھ سے زائد کاشتکاروں کو کسان کارڈ کے ذریعے 52 ارب روپے کے بلاسود زرعی قرضہ جات فراہم کئے۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب کے کسان نے ان قرضہ جات میں سے 85 فیصد کھاد کی مد میں خرچ کئے۔ اس گندم میں 60 فیصد زیادہ یوریا کا استعمال ہوا ہے جو کسان کارڈ کے بلاسود قرضوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے اور کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں بھی کمی واقع ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ گندم کی بوائی کے دوران یوریا کسان کو 500 سے 700 روپے نہ صرف کم قیمت پر دستیاب ہوئی بلکہ وافر مقدار میں ملی جس کے نتیجے میں پہلی بار پنجاب میں ریکارڈ گندم کی بوائی ہوئی۔۔ صوبائی وزیر زراعت نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ

پنجاب مریم نواز شریف کی زرعی شعبہ میں ایک سال کی کارکردگی دوسرے صوبوں کی نسبت نمایاں طور پر بہتر ہے۔ گزشتہ چار سال کے عرصہ کے دوران وسیم اکرم پلس کی حکومت رہی جس کے دور میں کسانوں کی حالت زبوں حالی کا شکار رہی۔

صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ ہم پرائیویٹ سیکٹر کو اتنا مضبوط اور طاقتور کرنا چاہتے ہیں کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور پاسکو کی کمی محسوس نہ ہو۔ حکومت پنجاب نے کسان کو با اختیار بنانے کے لیے پرائیویٹ سیکٹر اور فلور ملز کو 110 ارب روپے کے بلا سود قرضہ جات دے 25 فیصد سٹاک تک گندم کی خریداری کا پابند بنایا ہے۔ اس کے علاوہ الیکٹرانک ویئرہاؤس بنائے جہاں پنجاب کے اندر کاشتکار اپنی گندم چار مہینے کے لیے سٹور کر سکتا ہے اور جب قیمت اچھے داموں پر ہو تو اس کو جا کر بیچ سکتا ہے۔ ای ڈبلیو آر کے ذریعے کسان اگر فوری نقد رقم چاہے تو رسید کو لے کر کسی بھی بینک سے جا کے رقم لے سکتا ہے۔ رقم واپسی پر گندم اس کی ہو گی۔ صوبائی وزیر زراعت عاشق کرمانی نے مزید کہا کہ اگر ہر جگہ سے گندم کی خریداری کا سلسلہ شروع ہو گا تو پرائس کنٹرول ہو گی جس سے گندم کی مارکیٹ مستحکم ہو گی اور کاشتکار کو اس کا جائز حق مل سکے گا۔

☆☆☆☆☆